قسط نہم

بیاناتِ خوشتر "رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ"

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم گیارہویں شریف

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغِ اسلام
حضرت علامہ مولانا
حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیرِ طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دار الرضا
عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com
DAR-UL-RAZA

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب: .... بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (نویں قسط)

اسپیکر: .... حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع: .... عیدِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم و گیارہویں شریف

زیرِ سرپرستی: .... شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ: .... شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی: .... حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام: .... مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب: .... حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات: 41

پبلشر: .... مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم o فاعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم o

ان الذین قالو ربنا اللہ تم استقاموتتنزل علیھم الملئکۃ الا تخافوا ولا تحزنو وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدونo

صدق اللّٰہ مولانا العظیم ط وصدق رسول النبی الکریم ونحن علی ذالک من الشاھدین والشاکرین والحمدللّٰہ رب العالمین o

قال اللّٰہ تبارک وتعالی فی شانِ حبیبہo ان اللّٰہ وملئکتہ یصلون علی النبی ط یاایھاالذین امنو صلو علیہ وسلموا تسلیماo

اللّٰھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

حضرت امام صاحب، معزز اسپیکر، حضرات خواتین، بھائیو اور بہنو! اللہ کے آخری نبی اور رسول حضرت محمدِ مصطفیٰ ﷺ سے محبت کرنے والو! شہنشاہِ بغداد، حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نسبت پر یقین کرنے والو۔ اور اُن کے نام پر، اُن کتاب پر، اُن کی صفات پر درود پڑھ لو محبت وعقیدت کے ساتھ۔ جس ذاتِ گرامی پر اُن کا پیدا کرنے والا اُن کا خالق و مالک بھی درود بھیج رہا ہے۔ درود پڑھ لو اللہ کے آخری رسول ﷺ پر۔

اللّٰھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

محفلِ میلا د النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و گیارہویں شریف

میرے عزیز بھائیو اور بہنو! آج کا یہ فنکشن، آج کا یہ اجتماع جس کا موضوع متعین ہے۔ یہ عیدِ میلا د النبی ﷺ اور گیارہویں شریف کا یہ اجتماع ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے میں یہ سوچ رہا ہوں خیال کر رہا ہوں کہ ہمارے سامنے جو لوگوں کا جمع ہونا ہے، ہمارے سامنے جو آڈیونس ہے جو بھائی اور بہنیں ہیں اِس کا تعلق اللہ کے آخری رسول حضرتِ محمدِ مصطفیٰ ﷺ سے ہے۔ یہ پیارے نبی ﷺ کی یہ امت ہیں اور اللہ کے نبی ﷺ کے غلاموں کے غلام، بیٹوں کے بیٹے، شہنشاہِ بغداد حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بھی اِن کا تعلق ہے۔ خواتین و حضرات! یہ آسان ہے کہ آپ کسی چیز کا دعوی کریں۔

محمدِ عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور غوثِ اعظم کے نام پر جمع ہونیوالے

عزیز و دوستو بھائیو اور بہنو! ہر قوم دنیا میں پہچانی جاتی ہے لیکن اُس کیلئے کوئی سائن چاہیئے، کوئی علامت چاہیئے۔ اِس فنکشن کیلئے دیکھیں یہ اشتہار پبلش کیا گیا، اِس میں یہ نام لکھا گیا کہ عیدِ میلا د النبی اور گیارہویں شریف، اِس لئے ہے کہ لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ یہ اللہ کے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے نام کا ہے۔ یہ جمع ہونا حضور غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نام پر ہے۔

مسلمان کیلئے ایمان اور کفار کیلئے دنیا

میرے عزیز و میرے دوستو! یہ اِس کائنات کا میچ چل رہا ہے کہ آج سے نہیں

جب سے دنیا بنی ہے کہ دو گروپ، دو پارٹی اور دو جماعت، دو سوسائٹی ایک دوسرے کے خلاف رہی ہے۔ ایک سوسائٹی کسی کو مانتی ہے دوسری سوسائٹی اُس کو ریفیوس کر دیتی ہے، ایک پارٹی اُسے ریفیوس کرتی ہے دوسری پارٹی اُسے مانتی ہے۔ اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے والو، اے پیارے نبی کا نام لینے والو، پیارے نبی کے نام پر ایمان اور یقین کی زندگی بسر کرنے والو! بتاؤ تمہارے پاس کیا ہے؟ کیا ہے تمہارے پاس؟ اگر تم یہ کہتے ہو کہ We are blessed, by car, by factory, by shop تو میرے دوستو یہ کچھ نہیں۔ یہ تو کافروں کے پاس بھی ہے یہ کوئی چیز نہیں۔ آپ کے پاس کیا ہے غور کرو اپنے سائن کو تاکہ معلوم ہو دنیا کو کہ تم مسلمان ہو اور اسلام اِس کا نام ہے۔ میرے عزیزو، میرے دوستو! معلوم یہ ہوا کہ مسلمان اُس کے پاس ایک چیز ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اُس کا ایمان، اُس کا اِسلام۔ اللہ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے شہنشاہ ہیں سردار ہیں اور نبوت کے سردار ہیں سارے نبی جو ہوا وہ اُن کے سردار ہیں سارے نبی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نیاز مند ہیں۔

سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہ ہوتے تو کچھ نہ ہوتا

میرے عزیزو، میرے دوستو! عرض یہ کر رہا ہوں کہ آپ کے پاس سائن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہے اور اُن کی محبت ہے۔ ایک اور سوال میں آپ سے کرتا ہوں کہ ساری دنیا کو اللہ نے پیدا، اللہ تبارک وتعالیٰ پیدا کرنے والا ہے، اللہ تعالیٰ نے سب کچھ پیدا کیا۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے سب کو پیدا کیا ہے لیکن اُن میں

سب سے زیادہ قابلِ عزت واحترام وہ کونسی ذات ہے؟ یادرکھو۔ زمین، آسمان، چاند ،سورج، ستارے، جنت ،جہنم ، میں اور تم ،مشرق، مغرب، شمال، جنوب میرے دوستو اگر یہ پیدا نہ ہوتا تو ہوسکتا ہے کچھ اور پیدا ہو جاتا ۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ زمین ضرور پیدا ہوتی ۔ اگر زمین نہیں پیدا ہوتی تو اللہ تعالیٰ کچھ اور پیدا کر دیتا ،آسمان نہیں ہوتا تو کچھ اور ہوتا، جنت نہیں ہوتی اور کچھ اور ہوتی ، یہ چاند، یہ سورج، یہ ستارے، یہ کائنات ،یہ دنیا اگر یہ نہ ہوتے تو کچھ اور ہوتا ،لیکن مجھے کہنے دیجئے کہ اگر آمنہ کا لعل نہ ہوتا تو کچھ نہیں ہوتا۔ معلوم ہوا کہ محمد رسول اللہ ﷺ دونوں جہاں کی روح ہیں ۔محمد رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ گرامی قدرت کا اور مسیحیت کا سلیکشن ہے ،اگر آمنہ کا لعل نہ ہوتا، محمدِ عربی نہ ہوتے تو نہ تم ہوتے نہ ہم ہوتے نہ یہ زمین ہوتی نہ یہ آسمان ہوتا اور نہ یہ تمہاری موومنٹ ہوتی ، کچھ بھی نہیں ہوتا وہ ہو گئے تو سب کچھ ہو گیا ۔اب میں آپ سے سوال اِس لئے کر رہا ہوں کہ یہ جو جلسہ ہے یہ میرے دوستو صرف کسٹم نہیں ہے یہ جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں کہ اِس جلسے میں کچھ **Facts** ہیں ۔ کچھ حقیقت ہے جس کا اظہار میں کرنا چاہتا ہوں ۔آپ اچھی جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ،ابھی آپ نے سنا کہ حضور ﷺ کی برکت سے ساری کائنات پیدا ہوئی ۔اب میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اگر آپ کو بڑی چیز دے لڑکا دے، مکان دے، فیکٹری دے، کارخانہ دے تو یہ ہم لوگوں کا نیچر ہے کہ ہم لوگوں کو انوائیٹ کرتے ہیں ۔اللہ نے ہمیں لڑکا دیا ہے، اللہ نے ہمیں فیکٹری دی ہے ،اللہ نے ہمیں کارخانہ دیا ہے، نیا مکان بنا ہے ۔اس لئے کہ ہم اُن کو بتا سکیں کہ یہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم کیا ہے

اور یہ ساری نعمتیں ملی ہیں۔ میرے بھائیو اور بہنو! عرض یہ کرنا ہے کہ جو کچھ تمہیں ملا اور اللہ تعالیٰ آپ کو بہت کچھ عطا فرمائے۔ دیکھنا یہ ہے کہ دنیا میں جس کو جو کچھ بھی ملا بالخصوص مسلمانوں کو جو کچھ بھی ملا اور مل رہا ہے اُس میں سب سے بڑی نعمت اللہ کی یہ ہے کہ اُس نے اپنے پیارے حبیب حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ کو ہم کو دے دیا۔ یاد رکھو کہ اگر اللہ چاہتا اور اُس کی مشیت ہوتی تو سرکارِ دو عالم ﷺ کو آسمانوں پر اللہ فرماتا کہ میرے حبیب آپ آسمانوں پر تشریف رکھئے۔ آپ عرش پر تشریف رکھئے میرے حبیب ﷺ آپ جنت میں تشریف رکھئے۔ اور اُس کا احسان ہے کہ اُس نے اپنے بندوں پر فضل فرمایا اور اپنے پیارے نبی حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ کو یہاں بھیج دیا۔ تو جتنی نعمت بھی آپ کو ملی، جو کچھ بھی آپ کو ملا اُس میں سے بڑی نعمت سب سے بڑا گفٹ اور سب سے بڑا انعام یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے سب سے آخری نبی حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ کو ہمیں دے دیا۔ اللہ اکبر!

وہ ہر عالم کی رحمت ہیں کسی عالم میں رہ جاتے
یہ اُن کی مہربانی ہے کہ انہیں یہ عالم پسند آیا۔۔

حضور جنت میں تشریف رکھتے ٹھیک ہے، حضور عرش پر تشریف رکھتے کہیں بھی حضور ﷺ تشریف رکھ سکتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کہیں بھی فرماتا کہ اے میرے حبیب آپ کہیں بھی تشریف رکھیں۔ لیکن

یہ اُن کی مہربانی ہے کہ انہیں یہ عالم پسند آیا

یہ اُن کا کرم ہے کہ اے مسلمانوں اللہ کے آخری نبی حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ نے اِس

زمین کو پسند کیا اور ہم گنہگاروں کو ٹھکانہ مل گیا۔ ہم گنہگاروں کو آسرا مل گیا۔ ہمارے لئے حضرتِ محمدِ مصطفیٰ ﷺ کا دامن مل گیا۔

ساؤتھ افریقہ میں میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جشن

میرے عزیزو، میرے دوستو معلوم یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے بہت بڑی نعمت ہمیں دی اور یہ نعمت بی بی آمنہ کے لعل حضرتِ محمدِ مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے پیارے نبی ﷺ کو ہمیں دے دیا۔ حضور ﷺ کا دامن ہمارے ہاتھوں میں آ گیا۔ لہذا ہمیں اب کیا کرنا چاہئے۔ آپ جانتے ہیں کہ میں ابھی یہ عرض کر چکا ہوں کہ جب کسی کے ہاں لڑکا پیدا ہوتا ہے کسی کو فیکٹری ملتی ہے کارخانہ ملتا ہے، کوئی اچھا مکان ملتا ہے، شادی ہوتی ہے تو دعوت نامہ دے کر لوگوں کو بلا جاتا ہے خدا کا شکر ہے کہ نٹال کی دنیا آج نٹال میں اور ساؤتھ افریقہ میں سنی صحیح العقیدہ Faithful مسلمانوں کے گھروں میں عید میلاد النبی ﷺ کا جشن ہو رہا ہے۔ شہنشاہِ بغداد کی یاد تازہ ہے کیوں؟ اس لئے کہ ہمیں معلوم ہے کہ رحمۃ اللعلمین نہ ہوتے تو کچھ نہ ہوتا اور ہمیں معلوم ہے کہ غوث العالمین شہنشاہِ بغداد نہ ہوتے تو آج کی دنیا اور آج کا اسلام صدقہ ہے محی الدین کا، صدقہ ہے حسن کے بیٹے کا، اور صدقہ ہے حسین کے لعل کا کہ آج اگر دنیا میں اسلام ہے تو اے بغدادِ مقدس کے گنبد میں آرام فرمانے والے محی الدین یہ تیرا کرم ہے اور آپ کی یہ کرامت ہے آج یہ دنیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ رہی ہے۔

ایمان کی حفاظت

میرے عزیزو، میرے یہ سوال اتنا آسان نہیں ہے۔ چونکہ آج عید میلا دالنبی بھی ہے تو ایک بات عرض کرتا ہوں گیارہویں شریف کے موضوع کی طرف۔ ابھی جیسا کہ میں نے آپ سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے پیارے نبی ﷺ کو ہمیں عطا فرمایا آپ کو معلوم ہے کہ جب کوئی نعمت ملتی ہے تو نعمت کو رکھنے کیلئے اُس کی حفاظت کا انتظام بھی کرنا پڑتا ہے۔ اگر ملین کی رقم ہے آپ کے پاس تو ملین کی رقم کوئی آدمی جیب میں نہیں رکھتا۔ اُس کیلئے بینک جا کر کے اور وہاں چونکہ آپ کو معلوم ہے کہ وہاں آپ کی رقم محفوظ ہے۔ میرے دوستو اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایمان عطا فرمایا ہے، ایمان کی حفاظت کا کیا ذریعہ ہے؟ آپ کیسے اپنے ایمان اور یقین کی حفاظت کر سکتے ہیں ؟ دنیا کے کام سے میرے دوستو ایمان کی حفاظت نہیں ہوسکتی۔ شاپنگ سے فیکٹری سے اور یہ جو میٹریل Activites ہے اِس سے ایمان کی حفاظت کیسے ہو گی ؟ میرے دوستو پانچ سو اور ہزار کیلئے تو ہمیں بینک جانا چاہئے۔ لیکن ایمان کی حفاظت کیسے ہوگی؟ اور پھر ایمان آپ جانتے ہیں کہ ایمان دو دشمنوں کے درمیان ہے۔ ایک شیطان ہے اور ایک ہماری اندرونی طاقت ہے ''نفسِ امارہ''۔ تو یہ جو دو چور ہیں یہ کوشش کر رہے ہیں کہ ہمارا ایمان لے لیں۔ تو اب ایمان کی حفاظت کیسے ہو؟ ایمان کی حفاظت کیلئے میرے دوستو جس طرح بینک کی حفاظت کیلئے منیجر ہے، اسٹاف ہے، واچ مین ہے، سیکورٹی، پولیس ہے۔ ایمان کی حفاظت کیلئے بھی میرے دوستو

ہمیں واچ مین کی ضرورت ہے ایمان کی حفاظت کیلئے سیکورٹی کی ضرورت ہے اور وہ سیکورٹی، واچ مین ایمان کی حفاظت کرنے والی طاقت وہ میرے دوستو اللہ کے پیارے نبی ﷺ کی محبت اور اطاعت ہے اور اولیائے کاملین سے نسبت ہے۔ اگر اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی محبت نہ ہو، حضور ﷺ کی اطاعت نہ ہو اور اللہ کے ولیوں سے اگر نسبت اور کنکشن نہ ہو تو میرے عزیز و میرے دوستو ایمان کی حفاظت نہیں ہو سکتی آج یہی وجہ ہے کہ جن لوگوں کی زبانوں پر اللہ کے رسول کا نام ہے جن لوگوں کے دلوں میں اللہ کے رسول کی محبت ہے۔ شہنشاہِ بغداد سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی سے کنکشن جن لوگوں کا ہے ہم اُن کو خوشخبری دیتے ہیں کہ اے دوستو تمہارا ایمان محفوظ ہے لیکن یاد رکھو جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ جب کسی کو کسی سے محبت ہوتی ہے تو محبت کیلئے ضروری ہے کہ ارادت ہو Intention and senserity اور Powerty and sensior جب تک آدمی sensior نہ ہو جب تک میرے نہ ہو اِن کے بغیر کوئی آدمی کسی سے محبت کر نہیں سکتا۔

محبوب کی اطاعت کرنی چاہئے

اِس کیلئے میرے دوستو یہ بھی ضروری ہے کہ آدمی اطاعت کرے۔ جب ارادت ہو گی تو ارادت کیلئے ضروری ہے کہ اطاعت بھی ہو۔ اگر آپ کسی آدمی کو پسند کرتے ہیں تو یہ بھی ضروری ہے کہ آپ اُسے فالو کریں۔ اگر آپ کسی کو فالو نہیں کرتے تو یہ بھی کہنا کہ مجھے آپ سے محبت ہے، میں سمجھتا ہوں کہ یہ صحیح نہیں، یہ جھوٹ ہے۔

اگر آپ کسی سے محبت کرتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ آپ اُسے فالو بھی کریں۔ مقدس خواتین! میری ماؤں اور میری بہنو، عزیز بچیو۔ ہمیں یہ دعوی ہے کہ اور ہم اپنے دعوے میں سچے ہیں کہ ہمیں محبت ہے حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہم پیارے نبی ﷺ سے محبت کرتے ہیں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے پاس Senserity ہونی چاہئے اور اِس کیلئے ضروری ہے کہ ہم فالو کریں۔ اگر محمد رسول اللہ ﷺ کو مکمل طور پر ہم فالونہیں کرتے تو اِس کا مطلب ہے کہ ہماری یہ جو اناؤنسمنٹ ہے یہ صحیح نہیں ہے۔ اِس لئے آج دنیا آپ کو چیلنج کر رہی ہے کہ تم لوگ محمد رسول ﷺ کا نام لیتے ہو لیکن دنیا جاننا چاہتی کہ تمہارے پاس کونسی علامت ہے؟ میں آپ کو بتاؤں میں آتا رہتا ہوں یورپ میں ساؤتھ افریقہ الحمدللہ۔ میں اگر یہ کہوں کہ یہ میرا own Second Country ہے تو یہ غلط نہ ہوگا۔ کیونکہ ساؤتھ افریقہ کا کوئی ایسا شہر نہیں جہاں مجھ سے محبت کرنے والے میرے دوست موجود نہ ہوں۔ میرا اِس ملک سے تعلق ۱۹۶۸ء سے ہے اور یہ محض آپ حضرات کی محبت ہے کہ میں یہاں چلا آتا ہوں۔ میں بہت مصروف آدمی ہوں، میری بہت سی ذمہ داریاں ہیں لیکن خدا کا شکر ہے کہ یہاں آکر کے مجھے خوشی حاصل ہو رہی ہے۔

اقوامِ عالم اسلام کی مخالف

آپ کو معلوم ہے کہ دنیا اسلام کی مخالف ہے، اسلام کو جاننے والے سرکار دو عالم ﷺ سے محبت رکھنے والے، اور وہ لوگ جو اسلام سے محبت نہیں رکھتے۔ آپ کو

معلوم ہے کہ اِن کی ایک کمیٹی ہے یورپ میں ایک سوسائٹی ہے جس نے اسلام کے خلاف جتنے مذاہب ہیں، جتنی پارٹیاں ہیں اور جتنی سوسائیٹیاں ہیں وہ سب مل کر آپس میں بات کرتے ہیں۔ مجھ سے چونکہ سوال ہوا ہے تو میں آپکو بھی بتاتا ہوں کہ وہ کیا کہتے ہیں؟ اور ایک میٹنگ میں سارے یورپین، ویسٹرین ممالک کے جتنے اونچے لیول کے تھے وہ سارے کے سارے وہاں جمع ہوئے اور انہوں نے کہا کہ بھائی تم کچھ بتاؤ کہ یوکے میں اسلام کی کارکردگی کی کیا رپورٹ ہے تو آپ کو معلوم ہے کہ انہوں نے کیا جواب دیا؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں کوئی خیال نہیں ہے اسلام یوکے میں ترقی کررہا ہے یا نہیں کررہا۔ اُن کا کہنا یہ ہے کہ تمہیں دیکھنا چاہئے تمہیں چیک کرنا چاہئے کہ اسلامی دنیا میں اسلام کا کیا حال ہے۔

اسلامی ممالک میں اسلام کا حال

میرے عزیزو، میرے دوستو! آپ کی توجہ میں اپنی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ دیکھئے انہوں نے کیا کہا کہ اسلام کا یورپی ممالک میں کیا حال ہے اِس کے متعلق مجھے کوئی فکر نہیں ہے لیکن تم کو یہ دیکھنا ہے کہ اسلامی ممالک میں اسلام کا کیا حال ہے۔ تو آپ کو معلوم ہے کہ رپورٹ میں کیا کہا انہوں نے، انہوں نے رپورٹ میں کہا کہ میرے دوستو ہمیں بھی رونا چاہئے اور تمہیں بھی رونا چاہئے کہ یہ رپورٹ غیروں کی رپورٹ ہے، انہوں نے کہا کہ اسلام آج رورہا ہے کہاں؟ جو مسلمانوں کا ملک ہے اسلام وہاں رورہا ہے۔ اچھا اسلام رورہا ہے؟ مکے میں اسلام رورہا ہے، مدینے میں

اسلام رو رہا ہے دمشق میں اسلام رو رہا ہے بغداد میں اسلام رو رہا ہے۔ ارے یہ عجیب بات ہے کہ اسلام رو رہا ہے لیکن کیسے؟ سنو اس کی وجہ کیا ہے۔ کہ مسلمانوں نے یہ جتنے اسلامی کے لوگ ہیں انہوں نے بانیٔ اسلام، پیغمبرِ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو یہ لوگ بھول گئے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسلام رو رہا ہے، کیوں؟ اس لئے کہ اسلامی دنیا کے مسلمانوں نے، مسلمانوں سے مراد یہ ہے میرے دوستو کہ جس کی حکومت ہے اُن کا یہ کہنا کہ یہ لوگ محمد رسول اللہ ﷺ کو بھول گئے ہیں۔ اس لئے کہ ان کی کتاب میں کچھ لکھ ہے اور اِن کا عمل کچھ ہے۔ اِن کی اصل کچھ اور ہے اور اِن کا عمل کچھ اور ہے۔

بزرگانِ دین کو ماننا کیوں ضروری ہے

مقدس خواتین، پیارے بھائیو، پیاری بہنو! معلوم یہ ہوا کہ اسلام یہ صرف فارمولا نہیں ہے، اسلام صرف پلاننگ نہیں ہے، اسلام صرف ٹیکسٹ بک کا نام نہیں ہے۔ اسلام جو کچھ ہے اِس کے اندر ایکشن بھی ہے، اِس کے اندر موومنٹ ہے۔ اسلام بغیر موومنٹ کے، بغیر ایکشن کے اور بغیر محمد رسول اللہ ﷺ کی اتباع اور اطاعت کے بغیر اسلام ایک ڈیڈ باڈی ہے۔ اسلام کیا ہے؟ جو کچھ محمد رسول اللہ ﷺ نے کر کے دکھا دیا وہ اسلام ہے، اسلام کیا ہے؟ جو کچھ محمد رسول اللہ ﷺ نے بتا دیا وہ اسلام ہے ایک بات میں اور بھی عرض کرتا چلوں کہ یہ جو بات اسلام کی میں آپ سے عرض کر رہا ہوں تو یہ آپ کو کیسے معلوم ہوگا کہ اسلام یہ ہے اسلام وہ ہے۔ آپ نے تو محمد رسول اللہ ﷺ کو دیکھا نہیں ہے۔ کہاں سے معلوم ہوگا؟ آپ نے نہیں دیکھا

محمد رسول اللہ ﷺ کو۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ چودہ سو برس پہلے تھے۔ تو پھر آپ کو کیسے معلوم ہوگا کہ حضور ﷺ نے یہ فرمایا اور یہ کر کے دکھایا؟ اس کیلئے ضروری ہے کہ چودہ سو برس جو گزرے ہیں اِن چودہ سو برس میں اسلام کو جو لائے، جنہوں نے اسلام کو پیش کیا ضروری ہے کہ آپ کا اُن سے کنکشن ہو اور آپ اُن کو سچا سمجھتے ہوں اگر آپ کا اُن سے کنکشن نہیں ہے اور آپ اگر اُن کو اچھا اور سچا نہیں سمجھتے تو میرے دوستو پھر اسلام کو آپ کس طرح سے دنیا میں پیش کر سکتے ہیں؟ کیوں کہ ہم پندرہویں صدی میں، پندرہویں صدی والوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ چودہویں صدی میں جو لوگ گزرے ہیں اللہ کے نیک بندے اُن پر اعتماد کریں۔ اگر اللہ کے نیک بندوں پر ہم اعتماد نہیں کرتے چودہویں صدی میں تو پھر پندرہویں صدی میں ہم اسلام کو کیسے پیش کر سکتے ہیں؟ چودہویں صدی والوں کیلئے ضروری ہے کہ تیرہویں صدی والے جو لوگ اللہ کے نیک بندے، علماء، ائمہ، صوفیاء یہ جو لوگ گزرے ہیں ہم اُن پر اعتماد کرنے والے ہوں اور اگر ہم اُن پر اعتماد نہیں کرتے تو پھر میرے دوستو ہمارے پاس ذریعہ کیا ہے؟ کیونکہ ہم نے صحابی کو دیکھا نہیں۔ ہم نے تابعی کو دیکھا نہیں، ہم نے ائمہ دین کو دیکھا نہیں، ہم نے حضور غوث الاعظم کو دیکھا نہیں، ہم نے خواجہ اعظم خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کو دیکھا نہیں، جب ہم نے اِن کو نہیں دیکھا تو پھر اِس صدی میں ہمارے پاس کون سا ذریعہ ہے کہ جس کی وجہ سے ہم دعویٰ کریں کہ ہمارا اسلام صحیح ہے اور ہم صحیح مذہب میں ہیں؟ اِس کیلئے میرے دوستو ہر صدی کے لوگوں کیلئے ضروری ہے کہ اپنی صدی میں جو لوگ اچھے اور سچے ہوں، جو لوگ نیک ہوں ہم اُن کا دامن

تھام لیں۔ اِس کے علاوہ اور کوئی طریقہ ہے تو ہمیں بتایئے۔

اِسلام کو کیسے ثابت کریں؟

آیئے اب میں آپ کو ایک ٹیچر کی حیثیت سے گفتگو کرتا ہوں۔ سائنس کا ایک طالب علم کالج میں جاتا ہے، سائنس ٹیچر کھڑے ہو کر لیکچر دیتا ہے کہ نیوٹن نے یہ کہا، آئن سٹائن نے یہ کہا جتنے سائنسدان گزرے ہیں وہ ایک ایک کوڈ کرتا ہے اور سائنس کا طالبِ علم سر جھکا کر ایک ایک کوڈ کو لیتا ہے اگر وہ یہ کوڈ نہ کرے تو میرے دوستو اُس کے پاس سائنس کو ثابت کرنے کیلئے کوئی ثبوت نہیں۔ ریاضی کو ثابت کرنے کیلئے کوئی ثبوت نہیں۔ جو کوئی سائنس کا پروفیسر، ریاضی کا پروفیسر جو بات کرے گا اپنے Subject کیلئے یہ ضروری ہے کہ جو لوگ پہلے گزرے ہیں۔ جو پروفیسرز گزرے ہیں اُنہوں نے جو کچھ کہا ہے وہ یہ کوڈ کرے۔ جب کوئی کوڈ کرتا ہے تو پھر کہتے ہیں کہ ہاں بھئی یہ بات ٹھیک ہے اور یہ بہت بڑا سائنس دان ہے اور اِس کی بات کو مان لینا چاہیئے۔ تو میرے دوستو معلوم یہ ہوا کہ کوئی بھی Subject اگر اُس کو پروف کرنا ہے تو یہ ضروری ہے کہ جو لوگ پہلے گزرے ہیں اُس Subject میں، اُس Subject میں جن لوگوں کا تجربہ ہے، اُس Subject میں جو پہلے ہائی لیول پر جو لوگ گزرے ہیں اُن کی بات کو ثبوت کے طور پر کرنا ضروری ہے ورنہ وہ Subject ثابت نہیں ہوگا۔ ہم بھی جب اسلام کے Subject کو پیش کرتے ہیں، جب قرآن کے Subject کو پیش کرتے ہیں، جب حدیث کے

Subject کو پیش کرتے ہیں، جب شریعت اور طریقت کے **Subject** کو پیش کرتے ہیں تو ہماری زبانوں پر سرکار ﷺ کے صدقے صحابہ کا نام آتا ہے، تابعی کا نام آتا ہے، ائمہ دین کا نام آتا ہے، غوثِ اعظم کا نام آتا ہے، خواجہ اعظم آتا ہے کیونکہ میرے دوستو **Subject** کو **Verify** کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اللہ کے اِن نیک بندوں کو پیش کیا جائے، ورنہ جب تک ہم اِن کو پیش نہیں کریں گے، اسلام **Verify** نہیں ہوسکتا۔

﴿فیملی پرابلم﴾

اور آپ سے میں عرض کروں؟ سنتے چلئے۔ اے فاران کی چاٹی تو گواہ ہے۔ ماؤنٹین فاران سے پوچھو کہ اے فاران تیرے اوپر کون کھڑا ہوا تھا؟ کون آیا تھا؟ کس نے اسلام کو پیش کیا؟ سنو سنو آمنہ کا لعل، عبداللہ کی آنکھوں کا تارا، عبدالمطلب کا پیارا اور سب کا پیارا، ماؤنٹین فاران پر کھڑا ہو کر سب کو آواز دے رہا ہے، اے قریشیو تم بھی آؤ، اے ہاشمیو تم بھی آؤ، اے خاندان والو تم بھی آؤ۔ میرے دوستو یہ جو فیملی پرابلم ہے نا یہ ہر زمانے میں رہا ہے۔ اُس زمانے میں بھی فیملی پرابلم تھا۔ قریشی کہتے تھے کہ اے محمدِ عربی ﷺ آپ ہمیں فالو کریں کیونکہ آپ قریشی ہیں، خون اور حسب ونسب اور ایک ہی فیملی کے لوگ ہیں۔ اِس لئے ہم لوگ جب بتوں کو پوجتے ہیں اور کعبے میں ناچتے ہیں تو آپ ہم سے اتفاق کیجئے۔ آپ مل جائیں ہمارے ساتھ۔ وہ لوگ بھی میرے دوستو فیملی پرابلم کو سامنے لائے۔ لیکن حضور ﷺ

نے فرمایا کہ اے قریشیو، ہاشمیو اے خاندان کے لوگو! آجاؤ میرے سامنے۔ جب وہ لوگ آئے تو جانتے ہو کہ حضور ﷺ نے کیا پیش کیا؟

مبلغین کیلئے ضروری بات

میرے دوستو جو لوگ تبلیغ کرتے ہیں، جو لوگ مبلغ ہیں اُن کیلئے نہایت ضروری ہے یہ۔ میں آپ کے سامنے ہر مبلغ جو تبلیغ کرنے والا ہو یہ پوائنٹ جو میں پیش کررہا ہوں سنو جب حضور ﷺ نے اُن کو بلایا کہ حضور ﷺ اُن کے سامنے اسلام پیش کریں لیکن حضور ﷺ نے سب سے پہلے اسلام پیش نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے لوگو! تم لوگ مجھے جانتے ہو کہ میں کون ہوں؟ دیکھو حضور ﷺ اسلام کے اِس اسٹیج پر فاران کی چوٹی پر اپنی ذات کو پیش کررہے ہیں۔ اے لوگو! میں کون ہوں؟ میری شان کیا ہے؟ میرے متعلق تم بتاؤ۔ لوگوں نے کہا کہ اے محمدِ عربی ﷺ آپ سچے ہیں اچھے ہیں تو حضور ﷺ نے پہلے اپنی ذات کو پیش کیا پھر اسلام کو پیش کیا۔

پہلے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات

تو معلوم یہ ہوا کہ اِسلام کی جو آفرنگ ہے یہ موقوف ہے حضور ﷺ کی ذات کے اوپر، جب تک حضور ﷺ کی ذات کو کوئی پیش نہیں کرے گا اسلام کو پیش نہیں کرسکتا۔ اور حضور ﷺ کی ذات کو پیش کرنے کا کیا مطلب ہے؟ حضور ﷺ کی ذات کو پیش کرنے کا مطلب ہے کہ حضور ﷺ کی جو خوبیاں ہیں اُن کو پیش کرو،

جب حضور ﷺ کی ذات کو اور صفات کو تم پیش کرو گے تو اُس وقت آپ اِس قابل ہوں گے کہ اسلام کو پیش کریں۔ لوگ حضور ﷺ کو چھوڑ کر اسلام پیش کرنا چاہتے ہیں، ارے نماز، روزہ، حج وزکوٰۃ کو ہم مانتے ہیں لیکن حضور ﷺ کی محبت کے ساتھ۔ حضور ﷺ کے بغیر نہ نماز، نہ روزہ، نہ حج ہے نہ زکوٰۃ ہے۔ حضور ﷺ کے بغیر کچھ نہیں میرے دوستو، ہاں حضور ﷺ کی محبت کے ساتھ نماز بھی اچھی، زکوٰۃ بھی اچھی، حج بھی اچھا، روزہ بھی اچھا، یہ سب اِس لئے ہے کہ حضور ﷺ نے ہمیں یہ ساری چیزیں دیں اور بتائیں تو عزیزو اور دوستو میں عرض کررہا تھا کہ حضور ﷺ کی محبت اور حضور ﷺ کو پیش کرو۔ اور حضور ﷺ کو کس طرح پیش کرو گے؟ تو بات وہی آگئی کہ حضور ﷺ کی اطاعت کرو۔ اطاعت سچے دل سے ہو۔

ہم نے وہی مانا جو حضور نے بتا دیا

مکہ مکرمہ میں اور مدینہ طیبہ میں بھی ایک جماعت ایسی تھی جو کہتی تھی کہ ہم حضور کی اطاعت کرتے ہیں لیکن میرے دوستو قرآن نے اُن کو منافق کہہ کر پکارا۔ تو معلوم یہ ہوا کہ حضور کی اطاعت صرف زبان سے نہ ہو بلکہ دِل سے ہو۔ آپ کہیں گے کہ ہمیں کیا معلوم کہ یہ دِل سے کررہا ہے یا زبان سے کررہا ہے تو میرے دوستو تم کو پتہ ہے کہ جب کسی کیلئے دِل جھکتا ہے تو پھر ہر چیز جھک جاتی ہے۔ جب کسی کیلئے دِل قربان ہوتا ہے تو ہر چیز قربان ہو جاتی ہے۔ تو جو حضور ﷺ سے محبت کرے گا اور دِل سے کرے گا تو اُس کیلئے کوئی سوال نہیں ہوگا وہ یقین کرے گا کہ اے نبی ﷺ

اللہ کے بعد آپ سب کچھ ہیں۔اے کالی کالی کملی والے آقا ﷺ،ہم آپ نے بغیر اللہ کو جیسے جانتے؟اللہ کو ہم کیسے مانتے؟اے نبی ﷺ یہ آپ کا کرم ہے کہ آپ نے بتا دیا کہ اللہ ''اللہ'' ہے تو ہم کہتے ہیں کہ اللہ ''اللہ'' ہے۔اے نبی ﷺ آپ کی زبان پر،آپ کے کہنے سے اللہ کے فضل و کرم سے ہم نے آپ کو بھی مانا اور اللہ کو بھی مانا۔

اللہ کی سرتا بقدم شان ہیں یہ۔۔۔

ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ

بے مثل و بے مثال نبی

ہمارے پیارے نبی ﷺ سر سے لے کر پاؤں تک آئینہ ہیں حضور ﷺ آئینۂ قدرتِ الٰہی ہیں۔سنو عقیدے کی بات کرتا چلوں،ہم بھی ایمان رکھتے ہیں کہ حضور ﷺ انسان ہیں اور آدمی ہیں مگر کیسے؟ سنو حضور ﷺ آدمی ہیں یہ عقیدہ بالکل صحیح ہے ہم بھی مانتے ہیں مگر اہلسنت و جماعت کا،قرآن کا،حدیث کا،دنیائے اسلام کا یہ کہنا ہے کہ وہ ''بے مثال''۔قسم خدا کی کوئی ایک آدمی دکھا دو جب سے دنیا بنی ہے اور جب تک رہے گی۔دکھا دو محمد رسول اللہ کا جواب خاتم النبیین کہاں سے لاؤ گے ؟رحمۃ اللعالمین کہاں سے لاؤ گے؟اوّل شافع کہاں سے لاؤ گے؟اوّل مشفع کہاں سے لاؤ گے وہ کامل انسان ہیں یہی ہمارا کہنا ہے۔ہم بھی حضور ﷺ کو آدمی مانتے ہیں،ہم آدمی بھی مانتے ہیں،بشر بھی مانتے ہیں۔یاد رکھو کہ یہ شیطان کا سب سے فریب ہے کہ وہ محمد رسول اللہ ﷺ کو پیش کرتا ہے اس طرح کہ مکے میں بھی اُس نے

کہا کہ یہ بھی کھاتے ہیں اور ہم بھی کھاتے ہیں، یہ بھی پانی پیتے ہیں اور ہم بھی پانی پیتے ہیں، اِن کے بھی بیوی بچے ہیں اور ہمارے بھی بیوی بچے ہیں، یہ شیطان کا فریب تھا وہ چاہتا تھا کہ مکے والوں کو محمد رسول اللہ ﷺ سے دور کردے اور آج بھی میرے دوستو کمپنی اور وہ جماعت اور وہ گروپ آج بھی وہی کام کررہے ہیں حضور ﷺ کے متعلق ایسی بات لیکن یادرکھو کہ ہم اہلسنت ہیں اور ہمیں حضور ﷺ سے کوئی توڑ نہیں سکتا، کیونکہ ہم لوگ توڑنے والوں میں سے نہیں ہیں ہم لوگ جوڑنے والوں میں سے ہیں ہماری کوشش ہے کہ ہم لوگوں کو ملادیں، ہم ملانے والوں میں سے ہیں ہم توڑنے والوں میں سے نہیں ہیں۔ اللہ اکبر

اللہ و رسول سے دور کرنے کی کوششیں

یادرکھو کہ مسلمانوں کو اور وہاں رہنے والے جو لوگ تھے وہاں کوشش کی گئی کہ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے دور کردیا جائے اوپر سے۔ مکے والوں نے کوشش کی کہ مسلمانوں کو اور مکے میں جو رہنے والی جو مکی کمیونٹی ہے اُن کو دور کردیا جائے لیکن میرے دوستو شیطان ناکامیاب ہوا۔ اوپر سے تو وہ ہمیں کٹ آف نہیں کرسکے۔ اب اِس زمانے میں آپ کو معلوم ہے کہ اوپر سے کوشش نہیں کی جاتی بلکہ وہ کہتے ہیں کہ اللہ کو مانو رسول ﷺ کو مانو لیکن نیچے سے کوشش ہورہی ہے کٹ آف کرنے کی۔ وہ کہتے ہیں کہ تم اللہ کو مانتے ہو ٹھیک ہے، تم رسول اللہ ﷺ کو مانتے ہو ٹھیک ہے۔ صحابہ کو مانتے ہو یہ بھی ٹھیک ہے، امامِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو مانتے ہو، امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ

علیہ، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو یہ سب ٹھیک ہے مگر حضور غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ماننا کیا ضروری ہے، یہ دیکھیں نیچے سے کوشش۔ یہ اب کوشش کرر ہے ہیں کہ نیچے سے کٹ کریں کیونکہ اِن کو معلوم ہے کہ اِن کے ہاتھوں سے خواجہ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا دامن گیا تو غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا دامن بھی چلا جائے گا اگر یہ خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو نہیں مانیں گے تو خواجہ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بھی مانیں گے اور جب خواجہ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اور غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جب انہوں نے نہیں مانا تو امامِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بھی بھول جائیں گے اور جب امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بھول گئے تو ائمہ کو بھی بھول جائیں گے پھر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھی بھول جائیں گے۔ اِس لئے نیچے سے رشتہ توڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

مسلمانوں ہوشیار رہو کہ ہم خواجہ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اس لئے مانتے ہیں کہ ہمیں معلوم ہے کہ اِن سے ہمیں امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ملیں گے اِن سے ہمیں امامِ حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملیں گے اِن سے ہمیں امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملیں گے، اِن سے ہمیں صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ملیں گے، اِن سے ہمیں محمد رسول اللہ ﷺ ملیں گے۔ یادرکھو کہ اگر اِن کو چھوڑا تو اگلا دامن بھی سب ٹوٹ جائے گا اور ہم اِس میدان میں تنہا رہ جائیں گے۔ اللہ اکبر

وہ کیا جانے گا فضل مرتضیٰ کو، جو تیرے فضل سے جاہل ہے یا غوث

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننے کیلئے غوثِ اعظم کو ماننا کیوں ضروری؟

جو غوثِ اعظم کو نہیں جانتا وہ آگے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کون جانے گا۔ اچھا ایک اور مثال میں آپ کو دوں، اچھا ایک اور مثال میں آپ کو دوں۔ یہ تو ذرا سا میں نے ایسی بات کی جس کی ہوسکتا ہے کسی کو سمجھ نہ آئے ایک بات اور میں سمجھاتا ہوں ایک آدمی دعویٰ کرتا ہے کہ میں فلاں کا بیٹا ہوں۔ اور فلاں میرا دادا ہے اور فلاں میرا پڑ دادا ہے لیکن میں پڑ دادا کو مانتا ہوں اور اُس کا نام یہ ہے لیکن میں باپ کو نہیں مانتا ۔میں اپنے باپ کو نہیں مانتا لیکن اپنے پڑ دادا کو مانتا ہوں تو دنیا کہے گی کہ تو پاگل ہے جھوٹا ہے ظالم۔ ارے باپ کے بغیر تو دادا تک کیسے پہنچ سکتا ہے؟ اور دادا کے بغیر تو پڑ دادا تک تو کیسے پہنچ سکتا ہے؟ تو اگر اپنے دادا کو مانتا ہے تو پہلے باپ کو ماننا ضروری ہے۔ باپ کے بغیر دادا تک، اور دادا کے بغیر پڑ دادا تک اور پڑ دادا کے بغیر اوپر تک تو نہیں پہنچ سکتا۔ تو بتاؤ کہ ولی کامل کے بغیر تم آگے کیسے جاسکتے ہو؟ ولی کو مانو تو پھر امام کو مانو گے، امام کو مانو تو پھر تابعی کو مانو گے، صحابہ کو مانو گے، ارے جو صحابہ کو نہیں مانے گا وہ پیارے نبی کو کیسے مان سکتا ہے؟

نیچے سے اوپر جانیوالے

میرے عزیز و میرے دوستو! یہی وجہ ہے کہ ہم اہلسنت و جماعت کے ہاتھوں میں ایمان اور یقین کا دامن ہے۔ ہمارے ہاتھوں میں ایمان اور یقین کا دامن اِس وجہ سے ہے کہ ہمارے ہاتھوں میں خواجہ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی ہیں، غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی ہیں، فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ہیں اور رسولِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہیں۔ میرے

عزیز و میرے دوستو! یہ سارے دامن اور غلامی کا کنکشن ہمارے ہاتھوں میں ہے یہی وجہ ہے ہم نیچے سے اوپر کو چلتے ہیں تو جو نیچے کا نہیں رہا وہ اوپر کیسے جا سکتا ہے؟ ایک مثال اور دوں۔ چونکہ میں نے آپ سے عرض کیا کہ میں دینی استاد بھی ہوں اِس لئے میں آپ سے ایسی باتیں عرض کرتا چلوں۔ آپ کو معلوم ہے کہ یہ اسکوئیر جو ہے اس میں اوپر چڑھنے کیلئے سٹیپ ہوتے ہیں اگر اِس کے اوپر آپ نے جانا ہے تو اِس کے نیچے سے آپ کو چڑھنا چاہیے۔ اگر نیچے اسٹیپ نہ ہو اور اوپر ہو تو آپ اوپر کیسے جا سکتے ہیں بغیر نیچے کے، میرے دوستو یہ بھی ایمان اور یقین کا ایک اسکوئیر ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کو مانتے ہیں رسول اللہ ﷺ کو مانتے ہیں لیکن نیچے سے ہمیں جانا ہے اوپر تو نیچے جب ہم خواجہ اعظم کو نہیں مانیں گے، رسولِ اعظم کو نہیں مانیں گے تو میرے دوستو اوپر ہم کیسے جا سکتے ہیں؟ اس لئے ہم اللہ کے ہر نیک بندے کو اپنے استاد، اپنے مشائخ، اپنے بزرگوں کو مانتے ہیں کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ جب ہم اِن کو مانیں گے تو ہم آگے جا سکیں گے۔ اگر ہم اِن کو نہیں مانتے تو آگے ہم جا ہی نہیں سکتے۔

﴿باقی چیزیں نئی لے لو لیکن اسلام پرانا ہی اچھا ہے﴾

میرے عزیز و میرے دوستو، مقدس بہنو! اِس سے پتہ چلا کہ اپنے بزرگوں کو مت بھولو، باپ دادا کو مت بھولو، آج ہمارے لئے یہ ٹرائل ہے کہ یہ اونچے اونچے مکانات، یہ خوبصورت باغات، یہ گھرانے، میرے دوستو یہ ٹرائل ہے یہ زہر ہے۔ خبردار، خبردار! اِس میں پھنس کر اپنے بزرگوں کو مت بھولو کیونکہ جب اپنے بزرگوں کو تم

یاد رکھو گے تو اللہ کے نیک بندے تمہارے ایمان کیلئے دعا کریں گے۔تمہارا ایمان سلامت رہے گا۔اسی لئے ارشاد فرمایا کہ مکان اگر تمہارا ٹوٹ جائے تو اُس کو نیا بنالو کپڑا اگر تمہارا پرانا ہوجائے یا پھٹ جائے تو اُس کو تبدیل کرسکتے ہو۔دنیا میں ہر چیز بدلی جاسکتی ہے۔مکان دکان کپڑا لیکن یاد رکھو کہ ایمان اور اسلام اگر اُس کو تم نے نیا کرنے کی کوشش کی تو یاد رکھو کہ تم فیل ہوجاؤ گے۔اسلام پرانا اچھا ہے۔اسی لئے سرکارِ دوعالم ﷺ نے فرمایا کہ اگر تمہیں اسلام کے متعلق بات معلوم کرنی ہے تو اسلام میں جو بوڑھے ہیں ساٹھ،ستر سے اوپر تو اُن سے پوچھو کہ ڈربن میں،نٹال میں آج سے ساٹھ برس پہلے کیا ہوتا تھا؟ اُن سے پوچھو کہ گیارہویں شریف کتنی ہوتی تھی؟ اُن سے پوچھو کہ عید میلاد النبی ﷺ کتنی ہوتی تھی؟ میرے عزیزو میرے دوستو! اسلام پرانے بزرگوں سے ملے گا،پرانے بزرگوں کو،اللہ والوں کو چھوڑ کر ہم اسلام کو حاصل نہیں کرسکتے۔

امام کی اتباع کیوں ضروری ہے؟

میرے عزیزو میرے دوستو! گفتگو اِس بات پر ہورہی تھی کہ حضرتِ محمدِ مصطفیٰ ﷺ کی اطاعت کیلئے کیا ضروری ہے؟ ایک اور سوال: ہم مسجد میں جاتے ہیں تو کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہم مسجد میں نماز کس کیلئے پڑھتے ہیں؟ اللہ کیلئے پڑھتے ہیں نا بھائی۔نماز مسجد میں پڑھیں،گھر میں پڑھیں یا جہاں بھی پڑھیں مگر نماز اللہ کیلئے ۔کسی مخلوق کیلئے نہیں،نماز اللہ کیلئے،عبادت اللہ کیلئے صرف اللہ کیلئے۔لیکن مسجد میں کیا

کرنا پڑتا ہے؟ امام صاحب کہتے ہیں اللہ اکبر تو اُن کی اتباع میں ہم کہتے ہیں اللہ اکبر ۔عجیب بات ہے کہ نماز اللہ کیلئے ہورہی ہے مگر یہ امام صاحب کی اتباع کیوں کی جا رہی ہے؟ نماز اللہ کیلئے ہورہی ہے، جھک رہے ہیں اللہ کیلئے، رکوع کررہے ہیں اللہ کیلئے، سجدہ کررہے ہیں اللہ کیلئے مگر ضروری ہے کہ امام صاحب کی اتباع کریں۔امام صاحب کی اتباع کے بغیر آپ کی نماز نہیں ہوگی، شریعت یہی کہتی ہے۔تو معلوم یہ ہوا کہ عبادت اللہ کی ہے، اللہ کیلئے عبادت ہوتی ہے، سجدہ اللہ کیلئے ہوتا ہے، مگر امام کی اتباع کرنا بہت ضروری ہے۔تو میرے دوستو مسجد کا امام اور مصلے پر جو کھڑا ہے اُس امام کی اتباع کرنا ضروری ہے تو جو دین کا امام ہے اگر اُس کی اتباع ہم نہیں کریں گے تو پھر دین ہمیں کیسے ملے گا؟ آج آپ کہیں گے کہ فلاں جماعت اور فلاں کمیٹی کے ہم ممبر ہیں تو کیا مطلب ہے؟ آپ ممبر ہیں یعنی آپ اُس جماعت کو فالو کرتے ہیں، اُس جماعت کا جو **Subject** ہے اُس کو آپ قبول کرتے ہیں، اُس جماعت کا جو لیڈر ہے اُس کو آپ مانتے ہیں۔جماعت کے لیڈر کو مانے بغیر جماعت کا ممبر نہیں رہ سکتا کوئی، اگر آپ جماعت کو مانتے ہیں اور جماعت کے لیڈر کی لیڈر شپ کو قبول نہیں کریں گے تو جماعت کے ممبر نہیں ہوسکتے۔تو ہماری جماعت ہے اہلسنت و جماعت اور ہماری جماعت کے لیڈر سارے اولیائے کاملین ہیں، سارے علماء ہیں، سارے مشائخ ہیں۔جب تک ہم ان کو فالو نہیں کریں گے، جب تک ہم اِن کو مانیں گے نہیں ہم اہلسنت و جماعت کیسے کہہ سکتے ہیں کہ ہم سنی ہیں؟ میرے دوستو! سنی وہی ہوسکتا ہے جو اللہ کو مانے، رسول کو مانے، صحابہ کو مانے، ائمہ کو مانے، غوثِ اعظم کو مانے، خواجہ

اعظم کو مانے، ہر زمانے کے وہ نیک لوگوں کو مانے، اور اُس کو فالو کرے جب وہ فالو کرے گا تب وہ آگے چل سکے گا اور اِس جماعت کا ممبر رہ سکے گا۔ اور اگر وہ فالو نہیں کرتا پھر یاد رکھو کہ کچھ بھی نہیں ۔سنو اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عرض کرتے ہیں، اللہ اکبر

اہل سنت کا بیڑہ پار ہے اصحابِ حضور۔۔

نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت ہے رسول اللہ کی

ہدایت کے ستارے

حضور ﷺ کی حدیث ہے "اصحابی کالنجوم" تو معلوم یہ ہوا کہ ہدایت کے ستارے کون ہیں؟ صحابہ ہیں تو صحابہ کے بغیر ہدایت نہیں مل سکتی ۔اور ساتھ فائنل فائدہ دے دیا ارشاد فرمایا

وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا

جس نے محمد رسول اللہ ﷺ کو ریفیوس کیا، جس نے صحابہ کو ریفیوس کیا، جس نے اہل بیت کو ریفیوس کیا، جس نے غوثِ اعظم اور خواجہ اعظم کو ریفیوس کیا فرمایا کہ

وہ جہنم میں گیا جو اِن سے مستغنی ہوا

ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی

ارے حضرتِ خلیل اللہ علیہ السلام کو بھی ضرورت ہے محمد رسول اللہ ﷺ کی تو جب حضرتِ خلیل اللہ کو بھی ضرورت ہے تو پھر عرض کرتے ہیں۔

ماوشما تو کیا کہ خلیل جلیل کو کل دیکھنا کہ اِن سے تمنا نظر کی ہے

مرتے وقت کون کام آئے گا

قیامت میں بھی یہ کہیں گے یارسول اللہ ﷺ آپ کی مرضی ہو۔اور کل کی بات تو کل کی بتاؤ میرے دوستو کہ مرنے کے وقت مسلمانوں تمہارا کس پر بھروسہ ہے؟ وہ کل کی بات تو قیامت میں ہوگی نا تو مرنے کے وقت میں بتاتا ہوں کہ مرنے کے وقت تمہیں کس پر بھروسہ ہے، مرنے کے وقت تمہیں آل اولاد کس چیز بھروسہ ہے؟ اچھا آؤ اے نمازیو میں تم سے پوچھتا ہوں کہ تمہیں نماز پر بھروسہ ہے اپنے مرنے کے وقت میں؟ نماز، روزہ، حج وزکوٰۃ اور یہ جو سارے اعمال ہیں تمہیں اِن پر بھروسہ ہے؟ ارے کیا پتہ کہ تمہارا عمل قبول ہے یا مردود ہے کیا پتہ۔تمہیں یقین ہے کہ کیا تمہارا عمل مقبول ہے یا مردود ہے؟ اِس لئے مسلمانوں کو سنیوں کو اگر بھروسہ ہے تو آمنہ کے لعل پر بھروسہ ہے، بھروسہ ہے تو محمد رسول اللہ ﷺ پر بھروسہ ہے۔بھروسہ ہے تو کالی کالی کملی والے آقا پر بھروسہ ہے۔بھروسہ ہے تو نورِ مجسم اور شفیع مکرم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر بھروسہ ہے،تو بتاؤ کہ جو رسول مرنے کے وقت میں تمہیں کام آئیں اور قبر میں تو آپ جانتے ہی ہیں کہ اِن کے بغیر تو بات بنے گی ہی نہیں۔تو بتاؤ

جو نہ بھولا ہم غریبوں کو رضا　　یاد اُس کی اپنی عادت کیجئے
نعرہ کیجئے یارسول اللہ کا　　مفلسو سامانِ دولت کیجئے

اگر آپ کے پاس دولت نہیں تو یارسول اللہ کا نعرہ لگاؤ اور عرض کرو۔

نعرہ رسالت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نعرہ رسالت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نعرہ رسالت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نعرہ غوثیہ یاغوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نعرہ غوثیہ یاغوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

میرے دوستو! یہ ہماری علامت ہے، میرے دوستو ہمارا ترانہ ہے ہم غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے غلام ہیں۔ ہر غلام اپنے آقا کی بات کرتا ہے۔ میرے دوستو مبارک ہو اُن لوگوں کو جن کا آقا کوئی اور ہے، وہ اپنے آقا کا نام لیں ہم اپنے آقا کا نام لیں۔ تو میں عرض کررہاہوں کہ

وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی
ما و شما تو کیا کہ خلیل جلیل کو کل دیکھنا کہ اُن سے تمنا نظر کی ہے
بے اِن کے واسطے سے خدا کچھ عطا کرے
حاشہ غلط غلط، یہ ہوس بے بشر کی ہے

دین اور ایمان کے اندھے

میرے دوستو! وہ لوگ جو اسلام کی نالج نہیں رکھتے، وہ لوگ جن کے پاس اسلام کی آنکھ نہیں، جو لوگ دین اور ایمان کے اندھے ہیں اُن کی یہ باتیں ہیں۔ تو

میرے عزیز و میرے دوستو! حضرت محمدِ مصطفیٰ ﷺ کا سہارا اور اُن کی اطاعت اور اُن کی محبت یہ ہمارا ایمان ہے۔ خدا کرے کہ ہمارے بھائیوں کو، بہنوں کو، دوستوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ سب کو اِس کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین

ساؤتھ افریقہ میں دِن رات پروگرام

جنابِ والا یہ تو عیدِ میلا د النبی ﷺ کی بات ہو رہی تھی۔ میرے عزیزو، بھائیو اور بہنو آپ جانتی ہیں کہ روزانہ میرا حال یہ ہے کہ جب میں یہاں آتا ہوں ساؤتھ افریقہ میں تو ہر رات اور ہر دن پروگرام ہے، تو یہ کچھ نہیں ہے بس یہ سب میرے آقا کا صدقہ ہے۔ اُن کا کرم ہے وہ جس سے چاہتے ہیں کام لے لیتے ہیں۔

گیارہویں شریف

اب آیئے حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ چونکہ گیارہوُیں شریف ہے، ابھی رسولِ اعظم ﷺ کی بات ہو رہی تھی اب غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات کیجئے یہ گیارہویں شریف آیئے اسی سے مسئلہ شروع کرتے ہیں کہ یہ گیارہویں شریف کہاں سے ہے؟ گیارہویں شریف آپکو معلوم ہے کہ گیارہ تاریخ کو کہتے ہیں۔ جو نیاز، جو فاتحہ حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں پیش کرنے کیلئے ہو اسے گیارہویں کہتے ہیں۔ چاہے وہ گیارہ تاریخ کو ہو یا پچیس تاریخ کو ہو یا ستائیس تاریخ کو ہو، یعنی گیارہویں شریف ہم کرتے ضرور ہیں لیکن گیارہ تاریخ ہی کو ہو یہ ہم نہیں کہتے۔ اگر گیارہ تاریخ کو کرنا ہے تو کرو نہیں تو جس تاریخ کو کرنا ہے کرو۔ لیکن مقرر کر کے کرنے

میں میرے دوستو کام ہو جاتا ہے۔ورنہ مقرر کرنے میں میرے دوستو کام نہیں ہوتا۔ اس لئے نماز کا بھی ٹائم ہے، روزہ کا بھی ٹائم ہے، حج کا بھی ٹائم ہے، زکوٰۃ کا بھی ٹائم ہے شادی بیاہ کیلئے بھی ٹائم ہے۔ یہ سارے ٹائم فکس ہیں اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ نیک کام کیلئے بھی ٹائم مقرر کرلیا کرو، تاکہ اُس کی برکت سے کام ہو جائے۔ یہاں بھی ٹائم فکس ہے، میں جب یہاں آیا تو اسپیکر نے کہا کہ مولانا خطاب کیلئے بھی ٹائم فکس ہے، بڑی اچھی بات ہے۔اوقات کا فکس ہونا اِس سے میرے دوستو کام میں برکت ہوتی ہے اور آدمی کامیاب ہو جاتا ہے۔

گیارہویں شریف کی اصل

تو اس لئے گیارہویں شریف کی بات میں کر رہا ہوں اصل میں گیارہویں شریف آپ کو پتہ ہے کہ ربیع الاوّل میں ہمارے پیارے نبی ﷺ دنیا سے تشریف لے گئے۔لیکن یادرکھو کہ وہ دنیا سے تشریف لے گئے لیکن وہ زندہ ہیں، یہ ہمارا ایمان ہے۔حیات النبی ﷺ کا ہمارا عقیدہ ہے وہ زندہ ہیں، اپنی قبرِ مبارک میں وہ زندہ ہیں اور ہم گناہ گاروں پر وہ چاہیں تو کرم فرما سکتے ہیں۔حضور ﷺ کا بارہ تاریخ کو آپ کا وصال ہوا اور اُس کے بعد ہمیشہ غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اِس مہینے میں دسویں دن اور گیارہویں رات اپنے نانا جان کیلئے فاتحہ کیا کرتے تھے اپنی زندگی میں ہمیشہ سال میں ایک مرتبہ عرسِ چہلم، یہ چالیس دن کی تقریب ہوتی ہے جس کو ہم چہلم کہتے ہیں، تو حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے نانا جان ﷺ کیلئے چالیس دن کی نیاز کیا

کرتے تھے سال میں ایک مرتبہ۔لیکن یہ نیاز مشہور ہوگئی تو حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِس کو ماہانہ کر دیا۔یعنی ہر مہینے کی گیارہ تاریخ کو حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے نانا جان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ثواب، نذر اور تحائف پیش کیا کرتے تھے۔اِس لئے جب بزرگوں کا نام لو تو یہ مت کہو کہ میں ثواب بھیجتا ہوں حضور کو،ثواب بھیجتا ہوں یہ نہیں بلکہ یہ کہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نذر پیش کرتا ہوں۔ ثواب کا نذر یہ ادب کی بات ہے،ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ثواب کا نذر پیش کرتے ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہم نیکی کی نذر پیش کرتے ہیں۔تو حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر مہینے کی گیارہ تاریخ کو اپنے نانا جان حضرتِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گیارہویں کا نذر کیا کرتے تھے۔

غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال

یہ میرے دوستو اللہ کا انعام اور اکرام ہے کہ میرے غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال بھی گیارہ تاریخ کو ہوا۔ہم لوگ یہ جو انڈیا اور پاکستان اور ایشیا کے رہنے والے ہم لوگ گیارہ تاریخ کو حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کرتے ہیں۔جب حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا گیارہ تاریخ کو تو وہ مجلس تھی گیارہویں شریف کی حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام پر اسی مجلس کا نام ہو گیا۔اور اب ساری دنیا کے مسلمان،ساری دنیا کے ولی، ساری دنیا کے ابدال اور قطب شہنشاہِ بغداد کی بارگاہ میں جو مجلس ہوتی ہے اُس کو گیارہویں شریف کہتے ہیں۔لیکن میرے

دوستو یاد رکھو کہ گیارہویں شریف کی مجلس اگرچہ اِس کا نام گیارہویں شریف ہے لیکن اِس میں ہر نبی کی بارگاہ میں نذر پیش ہوتا ہے۔ سرکارِ دوعالم ﷺ کی بارگاہ میں نذر پیش ہوتا ہے۔ تمام صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، بزرگانِ دین اور حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بڑی بات یہ ہے کہ آپ کی ماں، باپ، دادا اور جتنے بھی آپ کے بڑے گزر چکے ہیں موقع ملتا ہے کہ اِس ولی اعظم کے صدقے سب کو یاد کر لیتے ہیں۔

اپنے بڑوں کو یاد رکھو

بتاؤ یہ کتنا بڑا ثواب ہے کہ گیارہویں شریف کی برکت سے آپ اپنے باپ دادا، نانا، پردادا سب کی بارگاہ میں ثواب پیش کرتے ہیں اور یاد رکھو کہ آج تم بھول گئے تو سوچو کہ جب تمہارا انتقال ہوگا اور تم دنیا سے چلے گئے تو تمہیں کون یاد کرے گا؟ میرے دوستو کون یاد کرے گا؟ یاد رکھو کہ اگر آج تم نے اپنے بزرگوں کو اور اپنے باپ دادا اور نانا پردادا کو بھلا دیا تو پھر لوگ تمہیں بھی بھلا دیں گے اور اگر آج تم نے انہیں یاد رکھا تو اللہ تعالیٰ تمہیں یاد کرنے کیلئے کسی قوم کو پیدا کر دے گا۔ میرے عزیزو، میرے دوستو یہ تو گیارہویں شریف کی بات ہوئی۔ گیارہویں شریف میں ہوتا کیا ہے یہ دیکھ لیجئے۔ امام صاحب نے تقریر کی، ہمارے قاری صاحب نے قراءت کی، اور ہمارے فاضل اسپیکر نے اناؤنسمنٹ کیا اور اِس طرح سے یہ فقیر قادری آپ کی بارگاہ میں حاضر ہے کچھ عرض کر رہا ہے تو گیارہویں شریف میں اور کیا ہوتا ہے؟

اللہ رسول اور ولیوں کے نام پر جمع ہو جاؤ

میرے عزیز و میرے دوستو! ارے مبارک ہیں وہ لوگ جو اللہ کے رسول اور ولیوں کے ناموں پر جمع ہوں ۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ہماری یونٹی کو قائم رکھے ۔ اٰمین ، اللہ کے نام پر، رسول کے نام پر، ولیوں کے نام پر جمع ہو جاؤ، تمہاری یونٹی ان شآء اللّٰہ قائم رہے گی۔ حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون ہیں؟ آپ کو معلوم ہے کہ جب ہم کسی کا تعارف کرواتے ہیں اور جب کسی کو اسٹیج پر لاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ فلاں فلاں ہے، فلاں شخصیت ہے، فلاں پارٹی کا لیڈر ہے یہ میرے دوستو کسی کا تعارف کروانے کا طریقہ ہے۔ لیکن یہاں حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات میں عرض کر رہا ہوں ۔ میرا غوث وہ ہے کہ اُن کا تعارف کرنے کی ضرورت نہیں الحمد للہ۔

ولادتِ مبارک حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سنو اے قادریو، غوث الاعظم سے محبت کرنے والو، میری ماؤں اور بہنوں! سنو اب میں کیا عرض کرنا چاہ رہا ہوں وہ رات آگئی جس رات کو غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ موسیٰ صالح جنگی دوست کا لڑکا، حضرتِ فاطمہ کا نورِ نظر، جس رات سیدِ عبدالقادر جیلانی، گیلان شہر میں پیدا ہونے والے ہیں ۔ آؤ گیلان کا منظر دیکھیں، موسیٰ صالح جنگی دوست کا گھر ہے۔ گیلان کی وادی ہے، گیلان کا شہر ہے پورے شہر پر خدا کا نور برس رہا ہے آج سیّدوں کے گھر میں، سادات کے گھر میں، اشراف کے گھر میں ایک لڑکا پیدا ہونے والا ہے ۔ اللہ اکبر حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیدائش کی رات

ہے، گھر میں کوئی اناؤنسمنٹ نہیں ہے، فزیکلی کوئی اجتماع نہیں (لوگوں کو بلا کر جمع نہیں کیا ہے)، لیکن نظر والوں سے پوچھو، آنکھ والوں سے پوچھو، عقیدت والوں سے پوچھو، محبت والوں سے پوچھو، حضرتِ موسیٰ صالح دوست گھر میں آرام فرما ہیں، اُن کے مقدر کا ستارہ چمکا دیکھا کہ دونوں جہاں کے آقا و مولیٰ حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ سارے صحابہ کے ساتھ حضرتِ موسیٰ صالح جنگی دوست کے گھر جلوہ فرما ہیں۔ ہمارے ہاں لڑکا پیدا ہو تو باپ کہے مبارک ہو، دادا کہے مبارک ہو، پڑوسی کہے مبارک ہو، مگر حضرتِ موسیٰ صالح جنگی دوست کے گھر آج کون آگیا ہے؟ آج یہ گھر نورٌ علیٰ نور ہے دیکھتے ہیں کہ اللہ کے رسول، خیر المرسلین، حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ مبارک دینے کیلئے کون آرہا ہے؟ اللہ اکبر

ولادتِ غوثِ اعظم پر نبی مکرم ﷺ کی مبارکباد

اگر دنیا کے بادشاہ کے گھر لڑکا پیدا ہو تو بادشاہ مبارکباد دیتے ہیں مگر آج مبارکباد دینے کون آرہا ہے؟ وہ آرہا ہے کہ جو نہیں آتا تو کچھ بھی نہیں آتا، اللہ اکبر اللہ کے رسول اپنے بیٹے کے گھر جلوہ فرما ہیں اور فرماتے ہیں کہ موسیٰ صالح تمہیں مبارک ہو، مبارکباد محمد رسول اللہ ﷺ دے رہے ہیں۔ اے موسیٰ صالح جنگی دوست بیٹا تجھے مبارک ہو کہ کیوں کہ تیرے گھر میں پیدا ہونے والا عبدالقادرِ جیلانی ہے، یہ میرا بیٹا ہے۔ اے موسیٰ صالح جنگی دوست یہ میرا بھی محبوب ہے میرے اللہ کا بھی محبوب ہے۔ اور فرمایا کہ میرے بیٹے کی شان وہ ہونے والی ہے کہ یہ سارے ولیوں میں ممتاز

ہوگا ۔سارے ولیوں کا چیف ہوگا ،سارے ولیوں کا سردار ہوگا ،جس طرح میں سارے نبیوں کا سردار ہوں میرا بیٹا سارے ولیوں کا سردار ہوگا۔اے موسیٰ صالح میں سارے نبیوں کا سردار ہوں میرا بیٹا سارے ولیوں کا سردار ہوگا ۔یہ خوشخبری محمد رسول اللہ ﷺ دے رہے ہیں ۔بتاؤ اِس ثبوت کے بعد میں آپ کو اور کون سا ثبوت پیش کروں؟ یہ تعارف ہے جو محمد رسول اللہ ﷺ اپنے بیٹے کی آمد پر دے رہے ہیں۔

حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فرمان

حضرت ابوالحسنِ بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سارے اوُلیائے کاملین کے سرتاج ہیں ۔ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر ولی ہر زمانے میں حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو متعارف کرواتا رہا اور یہ بالکل میرے دوستو اسی طرح ہے جیسے ہر نبی میرے آقا حضرت محمدِ مصطفیٰ ﷺ کی آمد کی بشارت دیتے رہے۔اسی طرح ہر ولی نے شہنشاہِ بغداد کی آمد کی بشارت دی۔ اِس تعارف کے بعد اَب کیا ہوا؟ سنئے۔میرے دوستو عبدالقادرِ جیلانی پیدا ہوئے وہ ولیوں کے سردار ہیں ولیوں کے چیف ہیں کیوں؟ اس لئے کہ جس کا باپ حسنی ہو اور ماں حسینی ہو،جس کا باپ حسن کا بیٹا ہو اور جس کی ماں حسین کی بیٹی ہو تو پھر بیٹا کیوں نہ عبدالقادرِ جیلانی ہو۔

ماں کے خیالات میں پیٹ میں اولاد پر اثر

مقدس ماؤں اور بہنوں !اللہ تعالیٰ تمہاری گود بھی بھرے اور جن کو اولاد کی تمنا ہے اُن کو اولاد اللہ تعالیٰ عطا فرمائے۔لیکن تم نے کبھی یہ سوچا ہے کہ تمہاری اولاد جو ہو تو

وہ کیسی ہو؟ اچھی بات ہے بعض لوگ سوچتے ہیں کہ میں اپنے بیٹے کو ڈاکٹر بناؤں گی، انجینئر بناؤں گی وغیرہ تو ٹھیک ہے، انجینئر ڈاکٹر یہ بھی ٹھیک ہے لیکن کبھی یہ بھی تو سوچ لیا کرو کہ میں بیٹے کو اسلام کا خادم بناؤں گی۔ میں اپنے بیٹے کو شہنشاہِ بغداد کو غلام بناؤں گی۔ محمد رسول اللہ ﷺ کا فرمانبردار بناؤں گی۔ میرے عزیز و میرے دوستو ارے ماں کے خیال کا پیٹ میں اولاد پر اثر ہوتا ہے۔ ماں کا خیال اگر اچھا ہو تو پھر بیٹے پر بھی اُس کا اچھا اثر ہوتا ہے۔ اور اگر خدانخواستہ خیال اچھا نہ ہو تو پھر بات آپ جانتے ہیں کہ وہی ہے۔

پیدائش کے بعد پہلا روزہ

شہنشاہ بغداد ہوئے رمضان المبارک کی پہلی تاریخ ہے، بغداد والوں میں اختلاف پیدا ہو گیا کہ رمضان ہے کہ نہیں ہے۔ چاند چونکہ نظر نہیں آیا۔ لوگوں میں چونکہ یہ خبر مشہور ہو گئی کہ سیّدوں کے گھر میں ایک لڑکا پیدا ہوا کہ جس نے صبح سے لیکر شام تک دودھ نہیں پیا۔ اور جب مغرب کا وقت ہوا تو اُس نے دودھ پی لیا۔ میرے غوثِ اعظم کی شان تو دیکھو کہ آج ہی وہ آئے اور آتے ہی آپ نے دینِ حق کا اعلان کیا۔ دن میں دودھ نہیں پیتے اور شام کو دودھ پی لیتے ہیں۔

بغداد میں پیدا ہونے والے سب لڑکے ولی اللہ ہوئے

پھر روایتوں میں یہ بھی آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ انعام دیا کہ اُس تاریخ کو بغداد میں جتنے بچے پیدا ہوئے شہنشاہ بغداد کا صدقہ سارے کے سارے لڑکے پیدا

ہوئے اور سارے کے سارے ولی اللہ ہوئے۔اے عبد القادرِ جیلانی تم دنیا میں آ رہے ہو۔تمہارا یہ آنا کوئی عام آنا نہیں ہے بہت ہی اسپیشل۔تم دنیا میں آئے ہو اِس لئے اب تمہارے ساتھ جو بھی آئے گا وہ ولی اللہ ہوگا جو بھی آئے گا وہ تمہارا فرمانبردار ہوگا۔

غیبی آواز کا سننا

حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دس سال کی عمر ہے کبھی کبھی محلے کے بچوں کے ساتھ خیال ہوتا کہ چلو تھوڑا سا اِن کے ساتھ ٹائم گزار لیں۔جائز کھیل ظاہر ہے بچوں کے ساتھ جانا باتیں کرنا۔آپ فرماتے ہیں کہ دس سال کی عمر میں جب یہ خیال پیدا ہوا تو غیب سے میں سنتا ''اے مبارک بیٹے تو میری طرف آ،تو میری طرف آ'' جب میں یہ سنتا تو میں بھاگ کر اپنی ماں کی گود میں چلا جاتا۔

فرشتے مدرسے میں ساتھ جاتے

دس سال کی عمر ہے میرے دوستو ایک اور ولایت کی نشانی ظاہر ہے، ولی کامل کی نشانی ظاہر ہے اللہ اکبر ارشاد فرماتے ہیں کہ دس سال کی عمر میں لوگوں نے پوچھا کہ اے غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ اللہ کے ولی ہیں؟ آپ کو اپنی ولایت کی خبر کیسے ہوئی؟ کیونکہ یہ ضروری نہیں کہ کوئی اللہ کا ولی ہو اور اُس کو بھی خبر ہو۔یہ ضروری نہیں ،اللہ جانتا ہے کہ یہ میرا ولی ہے۔حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پڑھنے کیلئے جاتا تھا تو میرے ساتھ فرشتے چلتے تھے۔اور جب میں

مکتب میں مدرسے میں جاتا تو فرشتہ آواز دیتا کہ اے بچو! اللہ کے ولی کو جگہ دو، اے بچو ! اللہ کے ولی کو جگہ دو۔ میرے دوستو! یہ ٹریننگ جو ہے وہ اللہ کی قدرت کی طرف سے ہو رہی ہے۔ جس طرح سے اُن کے نانا جان حضرتِ محمدِ مصطفیٰ ﷺ کو قدرت نے ٹرین کیا نبیوں میں اور وہ سلیکٹڈ ہوئے نبیوں میں، اسی طرح حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ ٹرین کر رہا ہے۔ دس سال کی عمر میں آپ کی ولایت کا شہرہ ہوا، آپ تعلیم حاصل کرتے رہے۔

بچوں کی تربیت ماں باپ کرتے ہیں

مقدس بہنوں اور ماؤں ! یہ لوگ ہماری بچیاں ، ہمارے لڑکے اور ہماری لڑکیاں ظاہر ہے یہ کچھ نہیں کر سکتے ۔ جب تک دینی تعلیم نہ ہو۔ حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ٹریننگ حاصل کی ماں نے انہیں ٹرین کیا اور باپ نے انہیں ٹرین کیا۔ اِن کی ٹریننگ کے صدقے حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بغداد کے مدرسے میں پڑھتے رہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو علم دیا۔ یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ علم کے بغیر کوئی ولی نہیں ہوتا۔ کوئی جاہل ولی نہیں ہوسکتا، جو شریعت کو نہ جانتا ہو وہ ولی نہیں ہو سکتا۔ تو آپ کہیں گے کہ جی اتنے ولی گزرے ہیں جو پڑھے لکھے نہیں تھے تو میں مانتا ہوں کہ وہ پڑھے لکھے نہیں تھے۔ لیکن ولایت سے پہلے اللہ نے اُن کو علم دے دیا تھا۔ اُس کو علمِ لدنی کہتے ہیں۔ کیونکہ جب وہ شریعت کو نہیں جانے گا طریقت کو کیسے جان سکتا ہے، ولایت کو کیسے جان سکتا ہے؟

وعظ کی مجلس میں ستر ہزار لوگوں کی شرکت

حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تعلیم آپ نے حاصل کی اور پھر تعلیم حاصل کرنے کے بعد میرے دوستو پڑھانا شروع کیا، وعظ کہنا شروع کیا۔ وعظ میں آپ جمعہ، منگل اور بدھ ہفتے میں تین دِن وعظ کرتے تھے، آپ فرماتے ہیں کہ پہلے میرے پاس دو تین آدمی ہوا کرتے تھے لیکن عبد القادر جیلانی نے، شہنشاہِ بغداد نے، نبی کے بیٹے نے، حسین اور حسن کے بیٹے نے، طریقت کے شہنشاہ نے، ولیوں کے پیشوا نے جب وعظ کہنا شروع کیا تو فرماتے ہیں کہ لوگ آتے رہے، آتے رہے فرمایا کہ اتنے لوگ آئے کہ ستر ہزار لوگ جمع ہوتے اور شہنشاہِ بغداد اُس میں خطاب فرماتے۔ خوب یاد رکھئے کہ اُس زمانے میں لاؤڈ اسپیکر نہیں تھا۔ ستر ہزار کے مجمعے میں آدمی کو بولنا اور جس طرح سے پہلی لائن میں جو آدمی ہوتا وہ آپ کی آواز کو سنتا جو آخری لائن میں ہوتا وہ بھی آواز کو سنتا۔ ستر ہزار سننے والوں کو حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ خطاب فرماتے۔

وعظ کی مجلس میں حضرتِ خضر علیہ السلام کی شرکت

اچھا تو پھر آپ کا وعظ ہوتا تو آپ کے وعظ میں کون لوگ ہوتے۔ میرے دوستو آپ کے وعظ میں اوّلیاء اللہ تو ہوتے حضرتِ خضر علیہ السلام بھی ہوتے۔ ایک مرتبہ آپ وعظ فرما رہے ہیں وعظ فرماتے ہوئے حضرتِ خضر سامنے سے گزرے آپ اپنی کرسی پر اونچے ہو گئے اور فرمایا ''اے حضرتِ خضر علیہ السلام آپ ٹھہر جائیں'' ایک محمد کے

غلام کا کلام آپ سن لیں۔اؤلیاء اللہ ہوتے، حضرتِ خضر علیہ السلام بھی ہوتے، یہاں تک کہ انبیاء ہوتے، یہاں تک کہ خود حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود اپنے بیٹے پر کرم فرمانے کیلیئے وہاں ہوتے۔

ولی کیا مرسل آئیں، خود حضور آئیں وہ تیرے وعظ کی محفل ہے یا غوث

کوئی مرید توبہ کے بغیر نہیں مرے گا

میرے دوستو! ہم گناہگاروں پر اگر کرم ہو جائے تو کیا تعجب ہے کہ ہم جو معروضہ پیش کر رہے ہیں شہنشاہِ بغداد کی نظرِ کرم ہو تو ہم پر کرم فرمادیں۔میرے عزیزو میرے دوستو! آپ جانتے ہیں کہ یہ دنیا ختم ہونی ہے اور دنیا کے ختم ہونے کے ساتھ سارے پروگرام شروع بھی ہوتے ہیں اور ختم بھی ہوتے ہیں۔حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں یہ نذرانۂ عقیدت ہے اور اِس سلسلے میں میں نے جو معروضہ پیش کیا ہے اِس سلسلے میں آخری لفظ اور آخری جملہ جو میں پیش کرتا ہوا آپ سے رخصت ہوتا ہوں۔ہم حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت کرتے ہیں اُس کا سبب کیا ہے؟ تو سنئے کہ اؤلیائے کاملین کا ارشاد ہے،اؤلیائے کاملین کا اتفاق ہے ولیوں نے ارشاد فرمایا کہ حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جو مرید ہوگا آپ فرماتے ہیں کہ میں گارنٹی دیتا ہوں کہ میرا کوئی مرید دنیا سے بغیر توبہ کے نہیں جائے گا۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! اللہ تعالیٰ تمہیں اور مجھے توبہ کی توفیق عطا فرمائے، پڑھیئے" استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ"۔میرے دوستو

یہ تو ہوئی تو بہ اب عرض کرو ’’الا الہ الا اللہ‘‘ (تکرار کیساتھ) محمد رسول اللہ۔

مجھے خوشی ہے کہ پیٹر میں سنی رضوی سوسائٹی کی جانب سے ہر ہفتے کو یہاں حلقہ ذکر ہوتا ہے۔آپ لوگ خوش نصیب ہیں کہ سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل کی یہ برانچ ہر ہفتے کو یہاں ذکر کرتے ہیں۔خدا حلقہ ذکر کو بھی قبول کرے۔اور حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سچی اور اچھی غلامی کی توفیق عطا فرمائے۔اٰمین

میرے عزیزو، میرے دوستو! میں یہ کہتا ہوا اور دعا کرتا ہوا آپ سے رخصت ہوتا ہوں کہ اللہ نے چاہا تو آپ سے ملاقات ہوگی۔ میرے عزیزو، میرے دوستو! اپنے ایمان کی حفاظت کرو، اپنے یقین کی حفاظت کرو۔اپنے بچوں کی حفاظت کرو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان کو محفوظ رکھے اور سنی صحیح العقیدہ پیارے نبی کا شیدائی اور غوثِ اعظم سے محبت کرنے والا آپ کو رکھے، اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔آمین

کہا ہے تو نے جو مانگو ملے گا
رضا تجھ سے تیرا سائل ہے یا غوث
طلب کا منہ تو کس قابل ہے یا غوث
مگر تیرا کرم کامل ہے یاغوث

میرے عزیزو، میرے دوستو! یہ چند الفاظ تھے جو میں نے آپ کی خدمت میں پیش کیئے، اللہ کریم قبول فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم